تھوڑا سا جہاں اور

(چند روز مصر میں)

پروفیسر جسٹس (ر) شہزادو شیخ

ڈاکٹر مقصودہ حسین صاحبہ کو صرف ان کی پروقار شخصیت، ان کے تعلیمی (Profile) پروفائل یا ان کے تعلیمی کوائف و تجربہ (CV) سے نہیں (portray) پرکھا جاسکتا۔ اور نہ ہی ان کے مضامین اور تقاریر سے بھی ان کی تصویر کے سب رنگ ابھرتے ہیں۔

ڈاکٹر مقصودہ حسین صاحبہ کی کتاب صرف مصر کے سفر کی داستان ہی نہیں ہے۔ بلکہ قدیم تواریخ سے لیکر جدید دور کی مصر کی تاریخ ،ان کے ذاتی مشاہدات اور تبصرے کی وسعتوں کا خوبصورت گلدستہ ہے ۔ اور اس میں ان کا فطرت سے رومان بھی شامل ہے۔ میرے خیال میں اس کتاب کو سفر نامہ (Travelogue) کہنا کافی نہیں ہوگا۔ اس لیے ڈاکٹر صاحبہ کی علمی وسعت اور تحقیقی صلاحیتوں سے استفادہ کے لیے ان کی کتابوں کو طالب علم کی نظر سے پڑھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

تواریخ ایک بہت خشک موضوع ہے جس کو ڈاکٹر صاحبہ نے سیاحت کے بیان کے ساتھ ساتھ اس دلچسپ انداز میں پیش کیا ہے کہ تواریخ کی تلخیاں قاری کو بیزار نہیں ہونے دیتیں۔ اگر انہی کے الفاظ میں بیان کرسکوں تو ڈاکٹر صاحبہ، ہر باب کو بجائے کوزے کے، للی پٹ کے اس گلاس میں ، جو ہوٹل والوں نے جوس کے لیے رکھا تھا، دریا کے دریا بند کرتی چلی گئی ہیں۔

وہ پردیس کی چیزوں میں بھی اپنے دیس کی مشابہہ چیزوں کے بیان سے اپنے اس جذبہ کا مسلسل اظہار کرتی دکھائی دے رہی ہیں کہ دیس کی یاد انہیں ستا رہی ہے۔ ان کے التحریر اسکوائر کے ذکر سے خطے میں عرب اسپرنگ کے بھیانک نتائج کو جدید سیاسی تواریخ کے تسلسل کے تناظر میں سمجھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

ڈاکٹر صاحبہ نے باتوں باتوں میں بہت سارے عقل و دانش کے موتی اس طرح سے بکھیرے ہیں کہ محسوس ہی نہیں ہونے دیتیں کہ وہ منجھی ہوئی استانی کے طور پر کوئی سبق پڑھا رہی ہیں۔ دریائے نیل کے سیر کی کہانی میں سمجھا رہی ہیں کہ عزم ہو تو راستہ مل ہی جاتا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ وہ کس قدر قدرت کے قریب اور قدرت کے نظاروں کی کتنی دلدادہ ہیں۔

اسی خطے میں حضرت موسیٰ علیہ سلام پر تجلی کا اظہار ہوا تھا۔ اور ذرا دیکھیے، اس سفر میں ان کی ساتھی شرکاء جو اس سفر میں مصری جلووں کی تلاش میں تھیں، ان کی آخری شام کی آخری خریداری بھی عطریات سے اختتام پذیر ہوتی ہے !

ایسے رومان کے رموز تواریخ اور جغرافیہ سے زیادہ گہرے مضامین ہیں۔ کتاب کے ایسے موڑ پر کسی شاعر کا تخیل ہی شاید طبیعت کی گہرائی کو کسی شعر کی لڑی میں پرو سکے!